تحریکِ جدید

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے؛

اور ہر ایک کیلئے ایک مطمحِ نظر ہے جس کی طرف وہ منہ پھیرتا ہے۔ پس نیکیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جاؤ۔ تم جہاں کہیں بھی ہوگے اللہ تمہیں اکٹھا کر کے لے آئے گا۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

(سورۃ البقرہ۔149)

تعارف

اللہ تعالیٰ کے منشاء کے تحت سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے تحریکِ جدید کو 1934 میں ایسے وقت میں جاری فرمایا جبکہ جماعت ایک نازک دور میں سے گزر رہی تھی۔ بفضلِ خدا جماعت نے اس آسمانی تحریک پر والہانہ طور پر لبیک کہا اور جلد ہی اس تحریک کی عظمت اور اس کی وسیع ذمہ داریاں سامنے آنے لگیں۔

سیدنا حضرت مصلحِ موعودؓ نے خدا تعالیٰ کی بادشاہت کے قیام کیلئے تحریکِ جدید کو جاری فرمایا اور اس آسمانی تحریک کو ایک نظامِ نو کیلئے ایلیاء قرار دیا جس نظام کے تحت ہر فرد بشر کی جائز ضروریات کو انشاءاللہ پورا کیا جائے گا۔

خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی اہمیت قرآنِ کریم کی روشنی میں

قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وہ لوگ جو اپنے اموال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر جو وہ خرچ کرتے ہیں اُس کا احسان جتاتے ہوئے یا تکلیف دیتے ہوئے پیچھا نہیں کرتے۔ اُن کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے اور اُن پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غم کریں گے۔

(سورۃ البقرہ۔آیت 263)

ایک اور جگہ خدا تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

تم ہرگز نیکی کو پا نہیں سکو گے یہاں تک کہ تم ان چیزوں میں سے خرچ کرو جن سے تم محبت کرتے ہو۔ اور تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو تو یقیناً اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

(سورۃ آل عمران۔آیت 93)

خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی اہمیت احادیث کی روشنی میں

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

"ہر صبح دو فرشتے اُترتے ہیں۔ ان میں سے ایک کہتا ہے کہ اے اللہ! خرچ کرنے والے سخی کو اور دے اور اس کے نقشِ قدم پر چلنے والے اور پیدا کر۔ دوسرا کہتا ہے کہ اے اللہ! روک رکھنے والے کنجوس کو ہلاکت دے اور اس کا مال ومتاع برباد کر"۔ (ریاض الصالحین)

ایک حدیثِ قدسی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے آدم! خرچ کرتا رہ، میں تجھے عطاء کروں گا۔ (بخاری و مسلم)

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ

تمام لوگوں تک پہنچنے کیلئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے، ہمیں روپے کی ضرورت ہے، ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے، ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے جو خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں اور انہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریکِ جدید ہے۔

(ارشاد سیدنا حضرت مصلحِ موعودؓ۔ مطالبات صفحہ 2)

دفاتر تحریکِ جدید

چندہ تحریکِ جدید ادا کرنے والا ہر ممبر اُس دفتر میں شامل ہوگا جس سال اُس نے چندہ ادا کرنا شروع کیا۔

دفتر اول: 1934 تا 1944۔ بانی حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ۔

دفتر دوم: 1944 تا 1965۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے اس دفتر کا اعلان فرمایا۔

دفتر سوم: 1965 تا 1985 اس دفتر کا اعلان حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے فرمایا۔

دفتر چہارم: 1985 تا 2004۔ دفتر چہارم کا اعلان حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے فرمایا۔

دفتر پنجم: 2004 تا حال۔ اس دفتر کا اعلان حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

چند عمومی سوالات

تحریکِ جدید طوعی ہے یا لازمی؟

تحریکِ جدید ایک طوعی تحریک ہے لیکن اس کے عظیم الشان مقاصد اور عالمگیر شیریں ثمرات کے پیشِ نظر اس کو جاری کرنے والے مقدس

وجود نے ہر فردِ جماعت سے اس میں شامل ہونے کی بھرپور توقع وابستہ فرمائی ہے۔ آپؓ نے فرمایا:
" گو اس تحریک میں شامل ہونا اختیاری ہوگا مگر جو شخص شامل ہونے کی اہلیت رکھنے کے باوجود اس خیال کے ماتحت شامل نہیں ہوگا کہ خلیفہ نے شمولیت کو اختیاری قرار دیا ہے وہ مرنے سے پہلے اس دنیا میں یا مرنے کے بعد اگلے جہان میں پکڑا جائے گا......... میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایمان کا ایک ذرّہ بھی رکھتا ہے میری تحریک پر آگے آئے گا اور وہ شخص جو خدا تعالیٰ نے نمائندہ کی آواز پر کان نہیں دھرتا اس کا ایمان کھویا جائے گا"۔

(ارشاد سیدنا حضرت مصلحِ موعودؓ۔ مطالبات صفحہ ۹)

کیا اس کی کوئی شرح مقرر ہے؟

اس کی کوئی شرح مقرر نہیں ہے۔ یہ ہر شخص کی مالی استطاعت پر منحصر ہے کہ وہ تحریکِ جدید کی مَد میں کتنا چندہ ادا کرتا/ کرتی ہے۔ تاہم چندہ دیتے وقت قربانی کی روح کو مدِّ نظر رکھنا چاہیئے۔ ہم جتنا بھی چندہ ادا کریں اس میں ہماری قربانی کا عکس نظر آنا چاہیئے۔ تحریکِ جدید کی اصل روح یہ ہے کہ ایک سادہ زندگی گزاری جائے اور بچت کر کے تحریکِ جدید کا چندہ ادا کیا جائے۔

اگر کوئی فوت شدگان یا ایسے بچے کی طرف سے چندہ ادا کرنا چاہے جو ابھی دنیا میں نہیں آیا، تو اُسے کیا کرنا چاہیئے؟

ایسے افراد کا کوئی Aims Number نہیں ہوتا جو کہ رسید کاٹنے کیلئے ضروری ہوتا ہے۔ اس لئے رسید پر نام تو اس کا لکھا جائے گا جس کی طرف سے چندہ ادا کیا جا رہا ہے لیکن Aims Number اس کا درج ہوگا جو ادائیگی کر رہا ہے۔ مثلاً

رسید: مسز اے۔ احمد (آنے والے بچے کی طرف سے)

ایمز نمبر: 00000 (مسز اے۔ احمد)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۹ نومبر 2012 کو اپنے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا؛

"مرکز کے بھی بہت سارے اخراجات ہیں۔ بہت سارے پراجیکٹس ہیں۔ غریب ملکوں میں جن میں افریقن ممالک بھی شامل ہیں، ایشین ممالک بھی شامل ہیں، بشمول ہندوستان، بنگلہ دیش وغیرہ، بلکہ یورپ کے وہ ممالک بھی شامل ہیں جہاں جماعت کی تعداد تھوڑی ہے۔ ان پر یہ مرکز کی طرف سے خرچ ہوتے ہیں۔ اسی طرح جو ہمارے ہونہار طلباء ہیں، طالبِ علم ہیں، ان کی تعلیم کے اخراجات بھی مرکز خرچ کر رہا ہوتا ہے۔ تو ان رقموں سے یہ اخراجات پورے ہوتے ہیں جو جماعتوں سے مرکز کو آتی ہے۔ پھر فاستبقوا الخیرات کی روح بھی یہ ہے کہ اپنے غریب بھائیوں کو، چھوٹی جماعتوں کو، کمزور جماعتوں کو بھی ساتھ لیکر چلیں تا کہ اللہ تعالیٰ کے حضور سرخرو ہوں کہ ہم اپنے کمزوروں کو بھی اپنے ساتھ چلانے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔"

http://www.alislam.org/urdu/sermon/FST20121109-UR.pdf

حضورِاقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرالعزیز نے فنڈز کے استعمال کے بارے میں مزید فرمایا؛

حضور نے فرمایا مرکز کے خرچوں کا خاکہ میں آپ کے سامنے پیش کر دیتا ہوں، مثلاً افریقہ اور دیگر ممالک میں مساجد اور مشن ہاؤسز کی تعمیر پر خرچ کی گئی ہے، اس کے علاوہ کلینک، سکول، ریڈیو اور ٹی وی پروگرام پر خرچ کیا گیا، آئرلینڈ، ویلیشیا سپین، کمپالہ یوگینڈا اور آئیوری کوسٹ میں مساجد کی تعمیر مرکز سے جزوی اور مکمل مدد کے بعد کی گئی، مبلغین کے اخراجات بھی مرکز برداشت کرتا ہے، بہت سی مساجد اور مشن ہاؤسز دنیا کے دوسرے ممالک میں جیسا کہ انڈیا، بنگلہ دیش، فلپائن، نیپال، گوئٹے مالا، مارشل آئی لینڈ کو بھی اس سکیم کے تحت فنڈ فراہم کئے جاتے ہیں۔ (اردو۔ Synopsis)

http://www.alislam.org/friday-sermon/2012-11-09.html